از عدالتِ عظمیٰ

ریاست مہاراشٹرا

بنام

ماروتی لیکسمین

تاریخ فیصلہ: 15 اپریل 1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعات 23(2)، 28 اور 23(1-4)- ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کی دفعات کے تحت بہتر فوائد کا ایوارڈ- قرار پایاہ، ایوارڈ جو ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تعارف کی تاریخ سے بہت پہلے دیا گیا تھا- ہنس دعویدار جو بڑھے ہوئے فوائد کے حقدار نہیں ہیں- چونکہ دعویداروں نے مزید اضافہ کے لیے اپیل دائر نہیں کی تھی، اس لیے عدالت عالیہ کے پاس یہ فیصلہ دینے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7490، سال 1996۔

ایف اے نمبر 647، سال 1977 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 16.7.86 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل گزاروں کے لیے ڈی ایم نرگولکر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اگرچہ مدعاعلیہ کو نوٹس جاری کیا گیا تھا، لیکن ایک اس کی طرف سے پیش ہوتا ہے۔

اجازت دی گئی۔ ہم نے اپیل کنندہ کے لیے ماہر وکیل کو سنا ہے۔

حصول اراضی کے قانون، 1894 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 31 جولائی 1969 کو شائع کیا گیا تھا۔ حصول اراضی کے افسر نے 12 اکتوبر 1972 کو اپنا ایوارڈ دیا جس میں 1000 روپے فی ایکڑ کی شرح سے معاوضہ دیا گیا۔ حوالہ پر، دیوانی کورٹ نے 18 فروری 1977 کو ایوارڈ اور ڈگری ذریعے معاوضے کو بڑھا کر 2,000 روپے فی ایکڑ کر دیا۔ عدالت عالیہ نے 16 جولائی 1986 کو ریاستی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تحت بڑھے ہوئے فوائد دیے ہیں۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

یہ اپیل صرف دفعات 23 (2)، 28 اور 23 (1-1) کے تحت بہتر فوائد دینے کے حوالے سے ہے۔ (الف) قانون کا۔ اس طے شدہ قانونی موقف کے پیش نظر کہ دیوانی کورٹ کا فیصلہ ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے متعارف ہونے کی تاریخ سے بہت پہلے کیا گیا تھا، دعویدار بڑھے ہوئے فوائد کا حقدار نہیں ہے۔ اس کے علاوہ، یہ بھی طے شدہ قانونی حیثیت ہے کہ عدالت عالیہ، اپیل کنندہ کی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، اضافی فوائد دینے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں رکھتی تھی کیونکہ دعویداروں نے مزید اضافے کے لیے کوئی اپیل دائر نہیں کی تھی۔ لہذا، کسی اضافی معاوضے کی عدم موجودگی میں، عدالت عالیہ کے پاس ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کی دفعات کے تحت فوائد دینے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ دفعہ 23(2)، 28 اور 23(1-1) کے تحت معاوضہ، سود اور اضافی رقم دینے کا عدالت عالیہ کا حکم (A) ایک طرف کھڑا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document